## سوال

(144) جن قرآنی آیات اور احادیث کی بے حرمتی ہو وہ ضائع کس طرح کریں؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خطوط پر محمد ' احمد ' رحمن جیسے نام لکھتے ہیں یہ گھروں سے باہر پھینک دیئے جاتے ہیں۔ اگر اس طرح ان ناموں کی بے حرمتی ہوتی ہے تو اس گناہ سے آدمی اپنے آپ کو کس طرح بچائے؟ اسی طرح بعض اخبارات و رسائل میں قرآن وحدیث کے جو حوالے ہوتے ہیں اور بزرگ ہستیوں کے نام ہوتے ہیں۔ ایک آدمی اخبارات دینی رسائل یا ایسی کتابوں کو ضائع کرنا چاہتا ہے تو اس کا طریقہ کیا ہے؟ اس پر قرآن وسنت کی روشنی میں مشورہ دیں۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کا سوال اخبارات و رسائل میں اللہ 'رسول کے نام یا قرآنی آیات اور احادیث کے بارے میں ہے کہ ایسے رسائل یا کتابچوں کو اگر ضائع کرنا ہو تو اس کا کیا طریقہ ہے؟ جہاں تک اخبارات کا تعلق ہے تو ان میں زیادہ تر تو غیر اسلامی چیزیں یا خبریں وغیرہ ہوتی ہے ہاں اگر کبھی ایسی چیز آپ کو مل جائے کہ اس میں قرآن کی آیت یا کوئی حدیث ہے تو اسے الگ کرلینا چاہیئے اور کوڑے کرکٹ میں نہیں پھینکنا چاہیئے جہاں تک ضائع کرنے کا طریقہ ہے تو وہ یہی ہے کہ یا تو پاکیزہ مقامات پر انہیں دفن کر دیا جائے یا انہیں احتیاط سے جلا کر ان کی راکھ کسی جگہ دفن کردی جائے یا دریا میں بہادی جائے۔ لیکن جہاں تک دینی رسائل یا مذہبی کتابوں کا تعلق ہے تو انہیں احترام اور احتیاط سے رکھنا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے وہ جس طرح گھریلو سامان فرنیچر اور دوسری اشیاء کی حفاظت کا اہتمام کرتا ہے ان کے رکھنے کی جگہ بناتا ہے اسی طرح اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ دینی رسائل اور کتابوں کے لئے بھی یہ اہتمام کرے۔ جب وہ نقل مکانی کرے یا گھر تبدیل کرے تو دوسرے سامان کی طرح ان کا بھی انتظام کرے۔ بعض لوگوں کی جہالت کی یہ انتہا ہے کہ جب انہیں کوئی دینی کتاب یا رسالہ دیا جاتا ہے تو یہ کہہ کر لینے سے انکار کردیتے ہیں کہ جی ہمارے پاس انہیں رکھنے کی جگہ نہیں خواہ مخواہ ان کی بے حرمتی ہوجائے گی۔ یعنی ایک طرف تقوے کا یہ حال کہ ان کے بے حرمتی سے ڈرتے ہیں اور دوسری طرف بے دینی اور جہالت کا یہ عالم کہ ایک مسلمان ہونے کے باوجود اس کے گھر میں کسی دینی کتاب یا لٹریچر رکھنے کی جگہ بھی نہیں۔ کم از کم ایک دیندار مسلمان سے اس طرح کی توقع نہیں کی جاسکتی۔

بہرحال آپ اپنی طاقت اور ہمت کے مطابق ہی پابند ہیں۔ جو چیز آپ کے اختیار ہی میں نہیں اس کی آپ پر کوئی پابندی نہیں۔ روزانہ عام اخبارات میں ناموں وغیرہ کا تو اتنا مسئلہ نہیں لیکن قرآنی آیات واحادیث پر اگر آپ کی نظر پڑجائے تو اسے ضرور علیحدہ کر لیجئے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

# ص326

محدث فتویٰ